4524- مسلمانوں کا معبود کون ہے

سوال

مسلمان کس کی عبادت کرتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

جواب دینے سے قبل آپ کا دین اسلام سے اہتمام- سوال کرنے والی کی چھوٹی عمر پر- ہم اپنے تعجب کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اور ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس سوال کے پوچھنے کی بنا پر آپ کے لئے خیر عظیم کے دروازے کھول دے اور آپ کے لئے وہ ہدایت لکھ دے جوکہ آپ کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو۔

ارشاد باری تعالی ہے :

(یہ اللہ تعالی کی ہدایت ہے جسے چاہے اپنے بندوں میں سے اس کے ذریعے سے اس کی ہدایت دے دیتا ہے) الانعام/88

فرمان ربانی ہے :

(اللہ تعالی جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے) الانعام 125

اور یہ عظیم سوال کہ مسلمان کس کی عبادت کرتے ہیں ؟ تو اس کے متعلق قرآن کریم جوکہ اسلام کی کتاب ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے جوکہ ان کی طرف ان کے رب کی وحی ہے سے جواب دیا جاتا ہے ۔

اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

(شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے سب تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور پالنے والا ہے ، جزا کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں) سورۃ الفاتحہ

اور اللہ تعالی کا فرمان ہے :

(اے لوگو! اپنے اس رب کی عبادت کرو جس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو تم اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے) الانعام/102

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

(اور آپ کا رب یہ حکم دے چکا ہے کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ احسان کرتے رہو اگر تیری موجودگی میں ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کے آگے اف تک نہ کہنا اور نہ ہی انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت کرنا) الاسراء 23

اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا :

(کیا یعقوب (علیہ السلام) کی وفات کے وقت تم موجود تھے ؟ جب انہوں نے اپنی اولاد کو کہا کہ تم میرے بعد کس کی عبادت کروگے تو سب نے جواب دیا آپ کے معبود کی اور آپ کے آباء اجداد ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق (علیہم السلام) کے معبود کی جو معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار رہیں گے) البقرہ/133

مسلمان اللہ تعالی کی عبادت کرتے اور اپنے علاوہ دوسرے ادیان والوں کو صرف اللہ وحدہ کی عبادت کی طرف بلاتے ہیں :

جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

(آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب ایسی انصاف والی بات کی طرف آؤ جو کہ ہم تم میں برابر ہے کہ ہم اللہ تعالی کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کریں اور نہ ہی اس کے ساتھ کسی کو شریک بنائیں اور نہ ہی اللہ تعالی کو چھوڑ کر آپس میں ایک دوسرے کو رب بنائیں پس اگر وہ منہ پھیر لیں تو تم کہہ دو کہ گواہ رہو ہم تو مسلمان ہیں)

آل عمران/64

نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو اللہ وحدہ کی عبادت کی طرف ہی دعوت دی تھی ۔

فرمان ربانی ہے :

(ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ تعالی کی عبادت کرو تمہارے لئے اس کے علاوہ کوئی معبود ہونے کے قابل نہیں مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے (الاعراف/59

وہی اللہ وحدہ ہے جس کی عبادت کی پکار عیسی علیہ السلام نے لگائی تھی ۔

فرمان باری تعالی ہے :

(بے شک وشبہ وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے یہ کہا کہ مسیح بن مریم ہی اللہ ہے حلانکہ خود مسیح نے ان سے کہا تھا کہ اے بنی اسرائیل اللہ ہی کی عبادت کرو جو میرا اور تم سب کا رب ہے یقین جانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اس پر اللہ تعالی نے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہی ہے اور ظالموں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا) المآئدہ/72

اور رب جل جلالہ کا فرمان ہے :

(اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اللہ تعالی فرمآئے گا کہ اے عیسی بن مریم کیا تم نے ان لوگوں سے یہ کہہ دیا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ کے علاوہ معبود قرار دے لو عیسی (علیہ السلام) عرض کریں گے کہ اللہ تو غیبوں سے پاک ہے مجھے یہ کسی طرح بھی زیبا نہیں تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے کوئی حق نہیں اگر میں نے کہا ہو گا تو تجھ کو اس کا علم ہو گا تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا بیشک تو تمام غیبوں کا جاننے والا تو ہی ہے میں نے انہیں وہی کہا جو تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ تم اللہ تعالی کی عبادت اور اس کی بندگی اختیار کرو جو کہ میرا اور تمہارا رب ہے میں تو ان پر اس وقت تک گواہ رہا جب تک کہ میں ان میں رہا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا ہے اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھنے والا ہے) المائدۃ/116-117

اور جب اللہ تعالی سے اس کے نبی موسی علیہ السلام نے بات کی تو اللہ تعالی نے انہیں فرمایا :

(بے شک میں تیرا الہ ہوں میرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں پس تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم کر) طہ/14

اوراللہ تعالی نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مندرجہ ذیل حکم دیا :

(کہہ دیجئے اے لوگو اگر تمہیں میرے دین میں کوئی شک وشبہ ہے تو میں ان معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو لیکن ہاں میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں فوت کرتا ہے اور مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ میں ایمان دار مومنوں میں سے ہو جاؤں) یونس/104

اور وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں فرشتے اس کی عبادت کرتے اور کسی کی نہیں ۔

جیسا کہ فرمان باری تعالی ہے :

(آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ تعالی ہی کی ملکیت ہے اور جو اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے سرکشی نہیں کرتے اور نہ ہی تھکتے ہیں) الانبیاء/19

اللہ تعالی کے علاوہ جتنے بھی معبود ہیں جن کی عبادت کی جاتی ہے وہ نہ تو نفع اور نقصان کے مالک ہیں اور نہ ہی پیدا کرنے اور رزق دینے کی طاقت رکھتے ہیں ۔

ارشاد باری تعالی ہے :

(آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے کسی نفع اور نہ ہی نقصان کے مالک ہیں اللہ ہی خوب سننے والا اور پوری طرح جاننے والا ہے) المائدۃ/76

اور فرمان باری تعالی ہے :

(تم تو اللہ تعالی کے سوا بتوں کی عبادت اور پوجا کر رہے ہو اور جھوٹی باتیں دل سے گھڑ لیتے ہو سنو جن جن کی تم اللہ تعالی کے علاوہ عبادت کر رہے ہو وہ تو تمہاری روزی کے مالک نہیں بس تمہیں چاہئے کہ تم اللہ تعالی سے ہی روزی طلب کرو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کی شکر گزاری کرو اور اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے) العنکبوت/17

ہم صرف اللہ وحدہ لاشریک ہی کی عبادت کیوں کرتے ہیں ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ :

اول – کیونکہ اس پورے جہان میں اگر کوئی عبادت کا مستحق ہے وہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے کیونکہ وہی خالق اور رازق ہے۔جس نے ہمیں عدم سے وجود دیا اور ہمارے اوپر بے شمار نعمتیں کیں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

(پس جب تم صبح کرو اور شام کرو تو اللہ تعالی کی تسبیح بیان کیا کرو)17

(تمام تعریفوں کے لائق آسمان وزمین میں صرف وہی ہے تیسری پہر اور ظہر کو بھی اس کی حمد بیان کیا کرو)18

وہی زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی ہے جو زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے)19

(اللہ کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا پھر تم انسان بن کر چلنے پھرنے لگے اور پھیل رہے ہو)20

(اوراس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تمہاری جنس سے تمہاری بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے آرام اور سکون پاؤاوراس نے تمہارے درمیان محبت وہمدردی قائم کردی یقینا غوروفکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں)21

(اوراس کی نشانیوں میں سے تمہاری راتوں اوردن کی نینداور تمہارااس کے فضل کو(یعنی روزی) تلاش کرنا بھی ہے جولوگ (کان لگاکر) سننے کے عادی ہیں ان کے لئے اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں)23

(اوراس کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ تمہیں ڈرانے اورامید کے لئے بجلیاں دکھاتااورآسمان سے بارش برساکراس سے مردہ زمین کوزندہ کردیتا ہے اس میں بھی عقلمندوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں)24

(اوراس کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آسمان وزمین اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر جب وہ تمہیں آوازدے گا توصرف ایک بار ہی آواز کے ساتھ تم سب زمین سے نکل آؤ گے)25

(اورزمین وآسمان کی ہرچیزاسی کی ملکیت ہے اورہرایک اس کے فرمان کے ماتحت ہے)26

(اوروہی ہے جس نے پہلی بار مخلوق کوپیداکیا پھر اسے دوبارہ لوٹآئے گااوریہ تواس پر بہت ہی آسان ہے اسی کی آسمان وزمیں اعلی صفت ہے اوروہ غلبے اور حکمت والاہے)الروم/27

اوراللہ عزوجل کافرمان ہے :

(بھلا بتاؤ تو؟ آسمانوں اورزمین کوکس نے پیداکیا؟ اورتمہارے لئے آسمان سے بارش کس نے برسائی؟ پھر اس سے ہرے بھرے بارونق باغات اگادئے ان باغوں اوردرختوں کوتم ہرگزنہیں اگاسکتے تھے کیااللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ؟ بلکہ یہ لوگ (سیدھی راہ سے) ہٹ جاتے ہیں)60

(کس نے زمین کوقرارکی جگہ بنایااوراس کے درمیان نہریں جاری کردیں اوراس کے لئے پہاڑ بنآئے اوردوسمندروں کے درمیان روک بنادی کیااللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ؟ بلکہ ان میں سے اکثر توکچھ بھی نہیں جانتے)61

(کون ہے جوبے کس اورلاچارکی پکارکوسنتااوراس کی سختی کودورکرتا ہے ؟ اورتمہیں زمین کاخلیفہ بناتا ہے ؟ کیااللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ؟ تم توبہت ہی کم نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو)62

(کون ہے جوتمہیں خشکی اورتری کی تاریکیوں میں راہ دکھاتا ہے ؟ اورجواپنی رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں چلاتا ہے ؟ کیااللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ؟جنہیں یہ اللہ تعالی کے ساتھ شریک کرتے ہیں ان سب سے اللہ بلندوبالاتر ہے)63

(کون ہے جومخلوق کی پہلی دفعہ پیدائش کرتا ہے پھر اسے لوٹآئے گا؟ اورجوتمہیں آسمان وزمین سے روزیاں دے رہا ہے ؟ کیااللہ تعالی کے ساتھ کوئی اور بھی معبود ہے ؟ کہہ دیجئے کہ اگر تم سچے ہوتواپنی دلیل لاؤ)64

(کہہ دیجئے کہ آسمان والوں اورزمین والوں میں سے اللہ کے علاوہ کوئی بھی غیب نہیں جانتااورانہیں تویہ بھی علم نہیں کہ انہیں اٹھایاکب جائے گا)النمل/65

توپھر کیااللہ کے علاوہ کوئی ایسا ہے جوکہ عبادت کامستحق ہو؟

دوم : اللہ تعالی نے ہمیں اپنی عبادت کے علاوہ کسی اورچیز کے لئے پیدا نہیں کیا ۔

فرمان باری تعالی ہے :

(میں نے جنوں اورانسانوں کوصرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے) الذاریات/56

سوم : قیامت کے دن صرف وہی نجات پآئے گا جوکہ اللہ تعالی کی عبادت حقیقی طور پر کرتا ہو گا)

اور موت کے بعد اللہ تعالی بندوں کو دوبارہ اٹھآئے گا تا کہ ان کا حساب کیا جائے اورانہیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے تواس دن نجات وہی حاصل کرے گا جوکہ اللہ وحدہ لاشریک کی عبادت کرتا ہو گا اور باقی لوگوں کو جہنم کی طرف اکٹھا کر دیا جائے گا اور جہنم بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ۔

جب صحابہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آیا ہم قیامت کے دن اللہ عزوجل کو دیکھیں گے ؟ تواسلام کے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں ارشادفرمایا :

(جب مطلع صاف ہو توکیا تمہیں سورج اورچاند کو دیکھنے میں کوئی مشکل پیش آتی ہے توصحابہ نے کہا کہ بالکل نہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اس دن اپنے رب کو دیکھنے میں کوئی مشکل نہیں اٹھاؤ گے.جس طرح کہ ان دونوں کے دیکھنے میں کوئی تکلیف نہیں اٹھاتے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک منادی کرنے والا آواز لگآئے گا کہ ہر قوم اس کی طرف چلی جائے.جس کی وہ عبادت کرتے تھے تو صلیبی صلیب کے ساتھ اور بتوں کی پوجا کرنے والے بتوں کے ساتھ اور ہر ایک اپنے معبود کے ساتھ حتی کہ وہ لوگ جوکہ اللہ تعالی کی عبادت کرتے تھے ان نیک اورفاجراوراہل کتاب میں سے بچےکھچے رہ جائیں گے پھر جہنم پرلا کرایسے پیش کی جائے گی کہ جیسے سراب ہو تویہودیوں کو کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے وہ جواب دیں گے اللہ کے بیٹے عزیر کی عبادت کرتے تھے توانہیں جواب میں کہا جائے گا تم جھوٹ بول رہے ہواللہ کی کوئی بیوی اور بیٹا نہیں تم کیا چاہتے ہو وہ کہیں گے کہ ہمیں پانی پلاؤ توانہیں کہا جائے گا پیو تووہ جہنم میں گرادیے جائیں گے پھر عیسائیوں کو کہا جائے گا کہ تم کس کی عبادت کرتے تھے تووہ جواب دیں گے اللہ کے بیٹے مسیح کی عبادت کرتے تھے توانہیں جواب میں کہا جائے گا تم جھوٹ بول رہے ہواللہ کی کوئی بیوی اور بیٹا نہیں توکیا چاہتے ہووہ کہیں گے ہمیں پانی پلادو توانہیں کہا جائے گا پیو تووہ جہنم میں گرادئے جائیں گے حتی کہ نیک اورفاجرجوکہ اللہ تعالی کی عبادت کرتے تھے وہ باقی بچ جائیں گے توانہیں کہا جائے گا تمہیں کس نے روک رکھا ہے حلانکہ سب لوگ جاچکے ہیں تووہ جواب دیں گے ہم نے انہیں چھوڑدیا ہے اور ہم آج کے دن اس کے زیادہ ضرورت مند ہیں ہم نے ایک منادی کرنے والے کوسنا جوکہ حق کی آوازلگا رہا تھا کہ ہر قوم جس کی عبادت کرتی رہی ہے وہ اس کے ساتھ مل جائے اور ہم اپنے رب کا انتظار کررہے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توان کے پاس اللہ تعالی آئے گا اور کہے گا میں تمہارا رب ہوں تووہ کہیں گے توہمارا رب ہے تو اس سے انبیاء کے علاوہ کوئی بھی بات نہیں کرے گا توہر مومن شخص اسے سجدہ کرے گا)

صحیح بخاری حدیث نمبر 6776

اور یہ مومن ہی جنتی ہوں گے جن پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے اوروہ اس جنت میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔

ہم امید کرتے ہیں یہ معاملہ واضح ہوگیا ہو گا اوراس کے بعد اور کچھ تو نہیں کہتے صرف اتنا ہی جوکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے :

(جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تووہ اپنے لئے ہی اور جو گمراہ ہوجائے اس کا وبال اس پر ہی ہے) الاسراء/15

اور سلامتی اس پر ہے جوکہ ہدایت کی اتباع کرتا ہے ۔

واللہ اعلم.